فلسفۂ نمازِ شب

نمازِ تہجد

فضائل و طریقہ

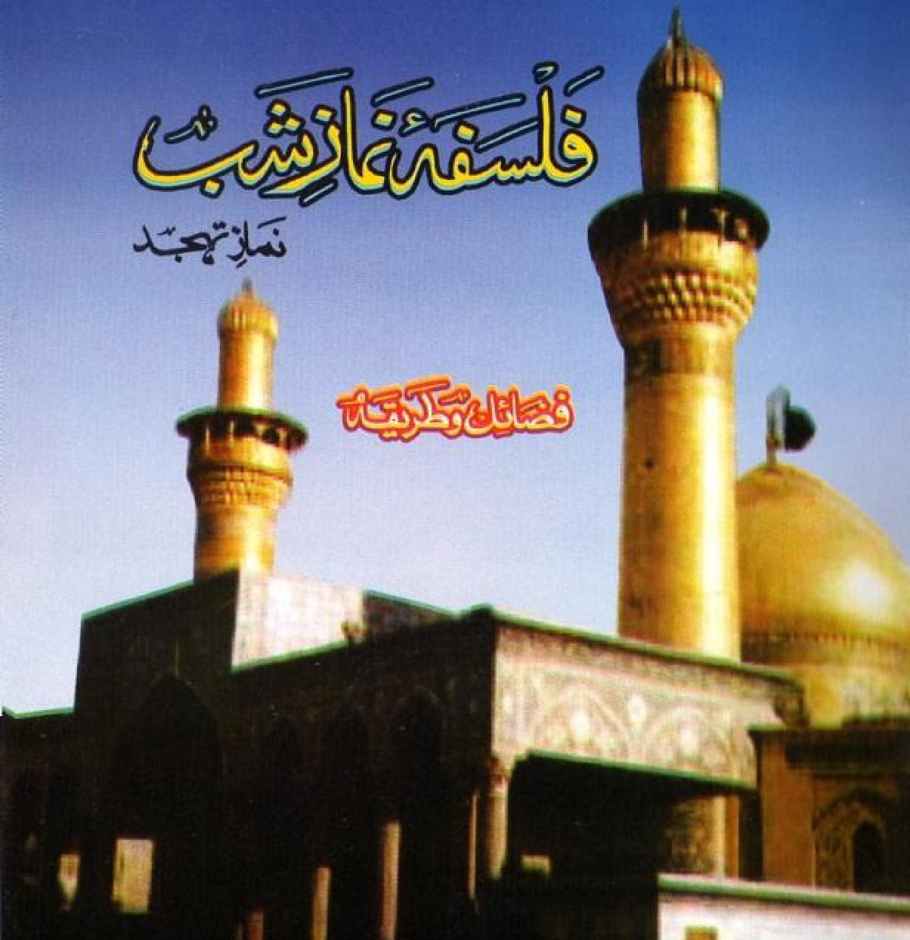

مصنف:
ڈاکٹر حسن رضوی

برائے ایصال ثواب

محترم بزرگ مرحوم

جناب روشن علی محمد حسین لدھو بھائی

پیش کش

جناب رضا لدھو بھائی صاحب

جناب عباس لدھو بھائی صاحب

جناب شبیر لدھو بھائی صاحب

جناب حسین لدھو بھائی صاحب

www.drhasanrizvi.org

فلسفۂ نمازِ شب

نمازِ تہجد فضائل وطریقہ

مصنّف

ڈاکٹر حسن رضوی

انیسہ اکیڈمی کراچی

Ph;0300-2354679

www.drhasanrizvi.org

نماز تہجد یا نماز شب کا فلسفہ، فضائل اور طریقہ

دین اسلام کی اصل بنیاد خداوند عالم کی معرفت اور محبت پر ہے جیسا کہ حضرت علیؑ نے فرمایا اول الدین معرفتہ "دین کا پہلا قدم خدا کی معرفت ہے" جس قدر انسان خداوند عالم کو پہچانتا جاتا ہے اسی قدر اس سے محبت کرتا ہے۔ کیونکہ خدا کی ذات ہر حسن اور ہر کمال کا سرچشمہ ہے اور ہر کمال اور ہر حسن لائق محبت ہے۔ جب ہر کمال اسی لائق ہے کہ اس سے محبت کی جائے تو جو تمام کمالات کا خالق و سرچشمہ ہو وہ قدر محبت کے لائق ہوگا؟

قرآن مجید نے بھی دین و ایمان کی حقیقت محبت الٰہی کو بتلایا ہے۔ خداوند عالم نے فرمایا "والذین آمنو اشد حباً اللہ (یعنی) جو لوگ (واقعاً) خدا کو دل سے مانتے ہیں وہ خداوند عالم سے شدید ترین محبت رکھتے ہیں" دوسری جگہ فرمایا "ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ یعنی (اے رسولؐ) فرمادیں کہ اگر تم خداوند عالم سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو (خود) خدا تم سے محبت کرے گا (القرآن)

محبت کا لازمی منطقی اور اولین تقاضا محبوب کو یاد کرنا ہوتا ہے اسی لئے خداوند عالم نے اپنے چاہنے والوں کو بار بار یہ حکم دیا ہے کہ "واذکرو اللہ کثیراً لعلکم تفلحون"

تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم (محبت الٰہی کے حاصل کرنے میں) مکمل کامیاب ہو جاؤ

(القرآن)

خداوند عالم کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ:۔

نماز ہے کیونکہ یہ طریقہ خداوند عالم نے ہمیں تعلیم دیا ہے۔ خداوند عالم نے خود فرمایا

اقم الصلوٰۃ لذکری۔ (یعنی) نماز کو پابندی سے ادا کرتے رہو مجھے یاد رکھنے کے لئے

(القرآن)

پھر خداوند عالم نے ہمیں واجب نمازوں کے علاوہ سنت یا نفل نمازیں بھی اپنے رسولؐ کے ذریعہ سکھائی ہیں۔ نفل کے معنی "واجب سے زیادہ" کے ہوتے ہیں۔ ان نفل نمازوں کا اصل

www.drhasanrizvi.org

مقصد خداوند عالم کی رضامندی سے بے حد قریب ہو جاتا ہے یعنی اللہ کا بہت پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے اس لئے خداوند عالم نے حدیث قدسی میں فرمایا کہ۔

بندہ نفل عبادتیں کرتا رہتا ہے تو آخر کار میں اسکے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ کام کرتا ہے (ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ) آنکھیں بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا۔ میں اسکے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے" (حدیث قدسی)

یہ حدیث قدسی بندے کے خدا سے انتہائی قرب کو بیان کر رہی ہے پھر ان تمام نفل نمازوں میں سب سے افضل نماز، نماز تہجد ہے جسے نماز شب بھی کہتے ہیں۔

نماز تہجد کے اوقات

(۱) اس نماز کے پڑھنے کا سب سے افضل وقت صبح کی اذان سے آدھا گھنٹہ پہلے ہے۔

(۲) اسکے بعد اس نماز کو آدھی رات کے بعد صبح کی اذان سے پہلے تک پڑھا جا سکتا ہے۔

(۳) اسکے بعد اس نماز کو صبح کی نماز کے بعد قضا کی نیت سے پڑھنا چاہئے

(۴) جو لوگ ان اوقات میں نہ اٹھ سکیں، وہ عشاء کی نماز کے بعد بھی اس نماز کو پڑھ سکتے ہیں۔

نماز تہجد کی اہمیت اور فضیلت

نفل نمازوں میں یہ سب سے افضل نماز ہے

(۱) خداوند عالم نے اس نماز کا حکم خاص طور پر اپنے حبیب کو دیا ہے۔ فرمایا نافلة لک یہ نماز (اے رسول!) تمہارے لئے نفل ہے (القرآن)

(۲) خداوند عالم نے پھر فرمایا عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا قریب ہے کہ خدا انکو (اس نماز کی وجہ سے) مقام محمود تک پہنچا دے (القرآن)

مقام محمود بلندیوں کی معراج ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں خدا بندے کی خود تعریفیں کرتا ہے۔ اور اسکی شفاعت کو قبول کرتا ہے۔ اس لئے نماز شب کی آخری نماز جسے نماز وتر کہتے ہیں اس نماز پڑھنے

www.drhasanrizvi.org

والوں کو چالیس ۴۰ مومنوں کی شفاعت کرنے کا حق مل جاتا ہے جن چالیس آدمیوں کا وہ نام لے وہ بخشے جاتے ہیں۔

(۳) حضرت امام زین العابدینؑ سے روایت ہے "نماز شب پڑھنے والے خداوند عالم سے تنہائی میں ملاقات کرتے" اگر بادشاہ کسی سے اکیلا ملے تو یہ بات انتہائی قرب کو بتاتی ہے۔ اسلئے تمام علماء کا یہ متفقہ فیصلہ ہے نماز تہجد تمام نفل نمازوں میں سب سے افضل ہے۔

(۴) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ "نماز شب پڑھنے والے خدا کی نگاہ میں زندہ جاوید ہوتے ہیں جسے کوئی زندہ مردوں کے درمیان کھڑا نہیں کرسکتا ہو

کیونکہ نماز شب پڑھنے والے کا دل زندہ ہوتا ہے

کیونکہ اسکا خداوند عالم سے گہرا تعلق قائم ہو جاتا ہے ڈاکٹر اقبال نے فرمایا ہے

کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے آہ سحر گاہی

(۵) نماز شب پڑھنے کا سب سے بڑا فائدہ یہی ہے اس نماز کے پڑھنے سے بندے کا خدا سے انتہائی گہرا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس نماز کے پڑھنے سے انسان کے دل دماغ بلکہ اسکے پورے وجود میں خدا سے محبت خدا کی معرفت اور خدا سے تعلق رچ بس جاتا ہے اسکا ایمان کامل ہو جاتا ہے۔ اسکو خدا پر مکمل بھروسہ ہو جاتا ہے اسکی وجہ یہ ہوتی کہ رات کی تنہائیوں میں انسان سکون قلب کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے خدا کو یاد کرتا ہے۔ اب کیونکہ خداوند عالم کا یہ وعدہ ہے کہ اذکرونی واذکرکم تم مجھے یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا، اسلئے خداوند عالم بھی اسی لگاؤ کے ساتھ اپنے بندے کو یاد کرتا ہے۔ اپنی خاص توجہات سے نوازتا ہے اسلئے نماز شب پڑھنے والے کا دل خدا کی یاد، خدا کی معرفت، خدا کی محبت اور خدا کے تعلق سے بھر جاتا ہے۔ اسے قرب خاص حاصل ہوتا ہے جو سب سے بڑی کامیابی ہے

(۶) پھر وہ اس لائق بن جاتا ہے کہ خود خداوند عالم اسکی تعریف کرے اس لئے قرآن میں خدا نے نماز شب پڑھنے والوں کے قصیدے پڑھتے ہوئے فرمایا وبالاسحارھم یستغفرون (سحری کے

www.drhasanrizvi.org

وقت وہ لوگ معافیاں مانگتے ہیں) (القرآن) خداوند عالم سے یہ وہ گہرا تعلق ہے جسے نماز شب پڑھنے والے اپنی تنہائیوں میں محسوس کرتے ہیں یہ اس لئے وہ لاکھوں مصیبتوں میں بھی مطمئن رہتے ہیں - یہ اسلئے کہ نماز شب پڑھنے سے

(۷) انسان کو خدا پر بھروسہ ہو جاتا ہے۔ جب خدا پر انسان بھروسہ کرتا ہے تو پھر خود خدا اسکے ہر معاملے میں مدد فرماتا ہے اسکے دل پر ہاتھ رکھتا ہے۔ کیونکہ خداوند عالم نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ

من يتوكل على الله فهو حسبه

جو خدا پر بھروسہ کرے گا، خود خدا اسکے لئے کافی ہو جائیگا (القرآن)

(۸) نماز شب پڑھنے سے خاص فائدہ یہ ہوتا ہے کہ نماز شب پڑھنے والے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ خدا نماز شب پڑھنے والوں کو خود تعریف کر رہا ہے

وبالا سحارھم یستغفرون (سحری کے وقت وہ لوگ معافیاں مانگتے ہیں) (القرآن) اگر خدا نے اسکے گناہ معاف نہ کئے ہوئے تو انکی تعریفیں نہ فرماتا۔ پھر نماز وتر میں چالیس آدمیوں کی شفاعت کرنے کی اجازت نہ دیتا۔ خدا کی تعریف کرنا اور چالیس آدمیوں کی شفاعت کی اجازت دینا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ خداوند عالم نے اس نمازی کے گناہ معاف کرادئے ہیں۔

(۹) نماز شب پڑھنے والے کے دل کی گہرائیوں میں خدا کی عظمت، احسانات، قدرت اور حکمت کے گہرے احساسات بیدار ہو جاتے ہیں جو اصل عبدیت کی روح ہیں

(۱۰) ان فوائد کے علاوہ احادیث رسولؐ میں درج ذیل فوائد بیان کئے گئے ہیں:۔

ا۔ مال اور زر بے سان وگمان بہت ہاتھ آتا ہے۔

۲۔ ذہن بہت تیز اور حافظہ بہت اچھا ہو جاتا ہے۔

۳۔ طالب علموں کے لئے یہ عبادت اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

۴۔ تجارت کاروبار اور ملازمت میں ترقی ہوتی ہے۔

۵۔ دشوار سے دشوار کام سہل ہو جاتا ہے۔ ۶۔ مال اور اولاد کی زینت ہے۔

www.drhasanrizvi.org

۷۔ صحت اور روزی کی قدرتی ضمانت نصیب ہوتی ہے

۸۔ عمر لمبی ہوتی ہے اور زندگی کی غرض پوری ہوتی ہے

۹۔ آفات سے نجات ملتی ہے اور دشمن کے شر سے محفوظ رہتا ہے

۱۰۔ دشمن مغلوب اور دفع ہوتا ہے۔

۱۱۔ ذہن زندگی کے مسائل کی گہرائیوں تک تیزی سے پہنچنے لگتا ہے

۱۲۔ طبیعت میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ ڈر اور خوف کا نام ونشان نہیں رہتا ہے

۱۴۔ ہر دلعزیز اور پر کشش شخصیت کا مالک بن جاتا ہے

۱۵۔ ہر چیز میں خیر و برکت ہوتی ہے

۱۶۔ ترقی کی راہیں کھلتی رہتی ہیں۔

۱۷۔ جب انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو نماز وتر میں قنوت کے بعد اپنی مادری زبان میں حاجات طلب کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور پوری ہونگی۔

۱۸۔ مرنے کے بعد والدین اپنی اولاد سے خصوصًا وتر والی نماز میں دعاء کے متمنی رہتے ہیں یہ مرحومین کے لئے بہترین تحفہ ہے

۱۹۔ آخیر شب بیدار نہ ہونا مکروہ ہے

۲۰۔ مختصرا ہر حاجت پوری ہوتی ہے

۲۱۔ مولا علیؑ ابن ابی طالب نے فرمایا ہے کہ جو شخص نماز تہجد پڑھے خدائے بزرگ و برتر اسے وہ اشیاء عطا فرمائے گا جو کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہو نہ کسی کان نے سنی ہوں۔ نماز شب کا پڑھنا قلب کی پاکیزگی کے علاوہ چہرہ کو پر نور اور روح کو معطر کرتا ہے۔ امام زین العابدینؑ سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ جو لوگ نماز تہجد پڑھتے ہیں انکا چہرہ دوسرے تمام لوگوں کی نسبت نیکوتر ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے اکیلے میں راز و نیاز کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے منور کرتا ہے۔

۲۲۔ پڑھنے والا ہی اس کی کیفیت کو سمجھتا، محسوس کرتا اور حاصل بھی کرتا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وقت نماز شب

نماز شب کا وقت نصف شب کے بعد شروع ہو کر طلوع صبح صادق تک رہتا ہے۔ اور یہ نماز جس قدر صبح صادق کے قریب پڑھی جائے افضل ہے۔ مومنین بخوبی سمجھتے ہیں کہ ماہ مبارک رمضان میں یہ موقع آسانی سے میسر ہو سکتا ہے۔ اسکے علاوہ نصف شب کے بعد یا پھر صبح کی نماز کے بعد قضا کی نیت سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نماز شب پڑھنے کا آسان طریقہ

نماز شب میں کل ۱۱ رکعتیں ہیں۔ پہلے دو دو رکعت کر کے ۸ رکعت نماز شب کی نیت سے پڑھے مثل نماز صبح کے اس کے بعد "۲ رکعت نماز شفع کی نیت سے پڑھے مثل نماز صبح"

نماز شفع کے بعد پڑھنے کی دُعاء

بسم الله الرحمن الرحيم

إِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ
وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَأَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْ
فَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَ
جَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ
مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ
مِنْكَ وَهَا أَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ إِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ

www.drhasanrizvi.org

فَضْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ
فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ
عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ
الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا إِنَّ
اللهَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوْكَ كَمَا أَمَرْتَ
فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

نماز شفع کے بعد پڑھنے کی دعا کا ترجمہ

درخواست کرنے والے اس شب میں تجھ سے درخواست کر رہے ہیں قصد کرنے والوں نے اس شب میں تیری بارگاہ کا قصد کیا ہے۔

اور طلب کرنے والے تیرے فضل و احسان کے امیدوار ہیں۔

اس رات میں تیری طرف سے راحتیں، عطائیں بخششیں اور عنایتیں ہیں، جو تو عطا کرتا ہے اپنے بندوں میں سے ان کو جن کو تو چاہتا ہے۔ اور جن پر تیری مہربانی نہیں ہے ان سے ان نعمتوں کو روک لیتا ہے۔

اور اس وقت تیرا محتاج بندہ تیرے فضل و کرم کا امیدوار ہے۔ بس اے میرے مالک اس

www.drhasanrizvi.org

رات میں اگر تونے اپنے کسی بندے پر مہربانی کی ہے اور اسی کے لئے اپنی نعمت مہیا کی ہے۔تو اپنے فضل وکرم سے محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرماجو پاک وپاکیزہ ور بہترین مخلوق اور صاحبان فضل وکرم ہیں۔اور اے تمام جہانوں کے پالنے والے اپنے عطاوکرم سے مجھے بھی عطا فرما۔اور اے اللہ تو رحمت نازل کر محمدؐ پر جو خاتم النبین ہیں۔اور ان کی پاک وطاہر آل پر، ایسی آل کے جن سے اللہ نے ہر عیب و برائی کو دور رکھا اور ایسا طاہر کیا کہ جیسا طہارت کا حق تھا۔بہ تحقیق خدا سزا وا حمد اور صاحب بزرگی ہے۔خدایا میں تجھے پکارتا ہوں جس طرح کہ تونے حکم دیا ہے لہٰذا تو اپنے وعدے کے مطابق میری دعا قبول فرما۔اس لئے کہ یقیناً تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر کی نیت سے ایک رکعت پڑھے۔اس کا طریقہ یہ ہے۔

طریقہ نماز وتر:۔

(۱) سورۃ الحمد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

www.drhasanrizvi.org

۳ مرتبہ سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

اور ایک ایک مرتبہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ
الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

www.drhasanrizvi.org

(۲) پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ قنوت پڑھے:

شیخ صدوق، فقیہ میں نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ وتر کے قنوت میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْ مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاُؤْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ يَا رَحِيْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

ترجمہ

بارالہا! میری ہدایت کر اُس میں جس میں تو نے (دوسروں) کی ہدایت کی ہے۔ اور مجھے عافیت عطا فرما جو عافیت تو نے دوسروں کو عطا کی ہے۔ اور میری سرپرستی کر جیسے تو نے دوسروں کی سرپرستی کی ہے اور جو کچھ تو نے مجھے عنایت فرمایا ہے اس میں برکت دے اور بچا لے مجھے شر سے (جو میری نافرمانی کی وجہ سے) تو نے مقرر کیا ہو۔ اس لیے کہ یقیناً تو ہی حکم کرنے والا ہے۔ اور تجھ پر حکم نہیں لگایا جاتا پاک و منزہ ہے تیری ذات (اے) خانہ کعبہ کے رب میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف پلٹتا ہوں۔۔ اور تجھ ہی پر ایمان رکھتا ہوں اور تیرے پر بھروسہ کرتا ہوں۔ نہیں ہے کوئی قوۃ وطاقت سوائے تیرے۔ اے رحم کرنے والے۔

www.drhasanrizvi.org

(۳) پھر ستر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

(۴) پھر سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذُ بِکَ مِنَ النَّار

(۵) پھر تین سو مرتبہ کہے اَلْعَفْوُ

(۶) اس کے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(۷) پھر چالیس مومنین زندہ یا مردہ کے نام لیکر اس طرح بخشیں چاہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ بِفُلَانٍ فلاں کی جگہ مومن کا نام لیں)

(۸) پھر رکوع کرے۔ دو سجدے بجالائے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز تمام کرے

(۹) نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے

(۱۰) پھر جو دُعا چاہے مانگے

حضرت علیؑ نے فرمایا دُعا ضرور قبول ہوگی۔ انشاء اللہ

www.drhasanrizvi.org

نماز وتر کے بعد پڑھنے کی دعا جو دعائے حزین کے نام سے مشہور ہے اور معصوم علیہ السلام سے منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُنَاجِيْكَ يَا مَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ
نِدَائِيْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ وَقَلَّ حَيَائِيْ مَوْلَايَ
يَا مَوْلَايَ اَيَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ وَاَيُّهَا اَنْسٰى وَلَوْ لَمْ
يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰى كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَ
اَدْهٰى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ لَكَ
الْعُتْبٰى مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِيْ صِدْقًا
وَلَا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ بِكَ يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى
قَدْ غَلَبَنِيْ وَعَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدْ
تَزَيَّنَتْ لِيْ وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ
مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ
وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِيْ
يَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ يُغَذِّيْنِيْ

www.drhasanrizvi.org

بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَمَسَاءً اِرْحَمْنِي يَوْمًا اٰتِيَاكَ فَرْدًا

شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِيْ مُقَلَّدًا عَمَلِيْ قَدْ تَبَرَّءَ جَمِيْعُ

الْخَلْقِ مِنِّيْ نَعَمْ وَاَبِيْ وَاُمِّيْ وَمَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ

فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَرْحَمُنِيْ وَمَنْ يُؤْنِسُ فِي الْقَبْرِ

وَحْشَتِيْ وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ وَ

سَائَلْتَنِيْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ

فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ

قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ

يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ

يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيْرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ

يَا مَوْلَايَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

www.drhasanrizvi.org

دعائے حزین کا ترجمہ

اے ہر مقام کے موجود تجھ سے مناجات کرتا ہوں کہ تو میری آواز سن لے گا۔ کیونکہ یقیناً میرا گناہ بہت بڑا ہے اور میری حیا و شرم کم ہو گئی ہے۔ میرے مولا! اے میرے مولا! کن کن ڈروں کو یاد رکھوں اور کن کو بھول جاؤں حالانکہ اگر موت کے سوا کوئی ڈر نہ ہوتا تو بھی ایک خوف کافی تھا اور موت کے بعد کا خوف تو بہت بڑا اور بہت ہی شدید ہے۔

میرے مالک! اے میرے مالک کب سے کب تک کہے جاؤں کہ تیری رضا چاہتا ہوں اور بار بار یہی کہوں۔ پھر اس کے بعد بھی تو میرے پاس سچائی اور اقرار ووفا نہ پاوے! بس پناہ ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اے معبود اس خواہش نفس سے جو مجھ پر غالب آ گئی۔ اور اس دشمن سے جو مجھ پر حملہ آور ہوا۔ اور دنیا سے جو میرے لئے آراستہ ہوئی۔ اور نفس سے جو سرکشی کرنے والا ہے۔ بدی کے ساتھ۔ لیکن یہ کہ میرے رب نے مجھ پر رحم کیا۔ میرے مولا! اے میرے مولا! اگر تو نے مجھ جیسے کسی پر رحم کیا ہے۔ تو مجھ پر بھی رحم کر۔ اگر مجھ جیسے کی تو یہ قبول کر لی ہے تو مجھ سے بھی قبول کرے۔ اے مبح کی دعا قبول کرنے والے میری بھی دعا قبول کرے اے وہ ذات جس سے میں ہمیشہ نیکی ہی کو جانتا ہوں اے وہ ذات جو صبح شام مجھے غذا میں نعمتیں دیتی ہے۔ مجھ پر اس دن رحم کرنا جب میں تیری طرف نظر جائے تیرے پاس تنہا آؤں گا۔ گلے میں اپنے عمل ڈالے ہوئے۔

اور اس وقت کہ جب تمام مخلوق مجھ سے بیزار ہو گی یہاں تک کہ میرا باپ اور میری ماں۔ اور وہ لوگ کہ جن کے لئے دنیا میں میری کوشش اور محنت تھی وہ بھی مجھ سے بیزار ہوں گے۔

پس اُس دن اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے گا، تو کون مجھ پر رحم کرے گا اور قبر میں کون میرا مونس تنہائی (ہمدم) ہو گا اور کون میری زبان کو گویا کرے گا۔ جب کہ میں اپنے عمل کے ساتھ ہوں گا۔ اور تو مجھ سے اس امر کی باز پرس کرے گا جبکہ تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

پس اگر میں اپنے عمل کا اقرار کروں گا تو تیرے جلال سے مفر کہاں ہے اور اگر میں انکار کروں گا۔ تو تو کہے گا کہ کیا میں تیرے عمل دیکھتا نہ تھا۔

پس بخش دے بخش دے، اے میرے پروردگار۔ اے میرے مالک لباس جہنم پہننے سے پہلے بخش دے بخش دے۔ اے میرے آقا! جہنم اور (اس کی) آگ (کی لپٹ) سے پہلے بخش دے! بخش دے اے میرے مولا! قبل اس کے کہ میرے ہاتھ گردنوں کی طرف باندھے جائیں اے بڑے رحم کرنے والے اور بہترین بخشنے والے

www.drhasanrizvi.org

نماز شب کا مختصر طریقہ

پہلی آٹھ رکعات نماز شب کی نیت دو دو رکعات کر کے چار نمازیں نماز صبح کی طرح پڑھی جائیں گی البتہ اتنی کی اجازت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دوسرا سورہ چاہے تو پڑھیں چاہے تو نہ پڑھیں اور اسی طرح قنوت پڑھیں یا نہ پڑھیں۔ آٹھ رکعات کے بعد دو رکعات نماز، نماز شفع کی نیت سے پڑھیں جس میں ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھیں۔ البتہ اس نماز میں قنوت نہیں ہے۔ آخری ایک رکعت نماز وتر کی نیت سے پڑھیں۔ جس میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھیں پھر تین مرتبہ سورہ فلق اور ایک مرتبہ سورہ ناس ۔ یاد ہو تو پڑھیں ورنہ نہ پڑھیں اس کے بعد قنوت کے لئے ہاتھ اٹھائیں اور جو قنوت یاد ہو وہ پڑھیں۔ پھر ستر ۷۰ مرتبہ استغفر اللہ پڑھے پھر تین سو مرتبہ العفو پڑھیں اور آخر میں چالیس مومنین زندہ یا مردہ عالم، سادات رشتہ دار و دیگر مومنین کے نام لے کر کہے اس کے بعد رکوع و سجود کر کے تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے اور تسبیح فاطمہ زہرا پڑھ کر اللہ سے اپنی حاجت طلب کرے۔

نماز شب پڑھنے میں بارہ یا پندرہ منٹ کا وقت درکار ہوتا ہے۔

جب کہ دنیا و آخرت کا ثواب کثیر حاصل ہوگا انشاءاللہ

www.drhasanrizvi.org

ایکڈمی آف قرانک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ
B-285، بلاک 13، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔
فون نمبر: 021-6364519

www.drhasanrizvi.org

اکیڈمی آف قرآن اسٹڈیز

انیسہ اکیڈمی کراچی

موبائل نمبر: 0300-2354679